روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 20 اگست 2003ء، 21 جمادی الثانی 1424 ہجری-20 ظہور 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 187

صبر۔ ایک نعمت

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جو شخص صبر کرنا چاہے گا اللہ اس کو صبر کی توفیق دے گا اور صبر سے بہتر اور کشادہ کسی کو کوئی نعمت نہیں دی گئی۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الاستعفاف عن المسئلة حدیث نمبر 1376)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو پاوے اسے چاہئے کہ وہ ہر ایک ابتلاء کے لئے تیار ہو جاوے۔ جب اللہ تعالیٰ کوئی سلسلہ قائم کرتا ہے جیسا کہ اس وقت اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے تو جو لوگ اس میں اولاً داخل ہوتے ہیں ان کو قسم قسم کی تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ ہر طرف سے گالیاں اور دھمکیاں سننی پڑتی ہیں۔ کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ۔ یہاں تک کہ ان کو کہا جاتا ہے کہ ہم تم کو یہاں سے نکال دیں گے یا اگر ملازم ہے تو اس کے موقوف کرانے کے منصوبے ہوتے ہیں۔ جس طرح ممکن ہوتا ہے تکلیفیں پہنچائی جاتی ہیں۔ اور اگر ممکن ہو تو جان لینے سے دریغ نہیں کیا جاتا۔ ایسے وقت میں جو لوگ ان دھمکیوں کی پروا کرتے ہیں اور امتحان کے ڈر سے کمزوری ظاہر کرتے ہیں۔ یاد رکھو خدا تعالیٰ کے نزدیک ان کے ایمان کی ایک پیسہ بھی قیمت نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ابتلاء کے وقت خدا تعالیٰ سے نہیں انسان سے ڈرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت کی پروا نہیں کرتا وہ بالکل ایمان نہیں لایا۔ کیونکہ دھمکی کو اس کے مقابلہ میں وقعت دیتا اور ایمان چھوڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ صالحین میں داخل ہونے سے محروم ہو جاتا ہے(۔)

ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک وہ بزدلی کو نہ چھوڑے گی اور استقلال اور ہمت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک راہ میں ہر مصیبت و مشکل کے اٹھانے کے لئے تیار نہ رہے گی وہ صالحین میں داخل نہیں ہو سکتی۔ تم نے اس وقت خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ۔ تم کو ستایا جاتا ہے۔ گالیاں سننی پڑتی ہیں۔ قوم اور برادری سے خارج کرنے کی دھمکیاں ملتی ہیں۔ جو جو تکالیف مخالفوں کے خیال میں آسکتی ہیں اس کے دینے کا وہ موقعہ ہاتھ سے نہیں دیتے۔ لیکن اگر تم نے ان تکالیف اور مشکلات اور ان موذیوں کو خدا نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالیٰ کو خدا مانا ہے تو ان تکالیف کو برداشت کرنے پر آمادہ رہو۔ اور ہر ابتلاء اور امتحان میں پورے اترنے کے لئے کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق اور مدد چاہو تو میں تمہیں یقیناً کہتا ہوں کہ تم صالحین میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ جیسی عظیم الشان نعمت کو پاؤ گے اور ان تمام مشکلات پر فتح پا کر دارالامان میں داخل ہو جاؤ گے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 510)

نویں صنعتی نمائش

خدام الاحمدیہ پاکستان

نویں صنعتی نمائش خدام الاحمدیہ پاکستان مورخہ 14 تا 16۔اگست 2003ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ 14۔اگست کی صبح 8:30 بجے اس کا افتتاح مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت نے فرمایا۔ نمائش میں 7 شعبوں میں اشیاء رکھی گئی تھیں جن میں الیکٹرانکس، کمپیوٹر، ماڈل، دستکاری، فوٹوگرافی، پینٹنگ و خطاطی اور متفرق۔ تینوں دن خواتین و حضرات اور بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے جس کا تخمینہ ساڑھے نو ہزار سے زائد ہے اس نمائش کو دلچسپی سے دیکھا۔ اس موقع پر ماکولات و مشروبات کا سٹال بھی لگایا گیا تھا۔

مورخہ 16۔اگست بروز ہفتہ بعد مغرب و عشاء نمائش کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تقریب سے پہلے مہمان خصوصی اور دیگر مہمانوں نے نمائش دیکھی اور پھر اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم سید میر محمود احمد صاحب (مہتمم صنعت و تجارت) ناظم اعلیٰ صنعتی نمائش نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال

باقی صفحہ 7 پر

گلشن احمد نرسری کی سہولیات

حضور انور کے ارشاد کے مطابق اپنے گھر میں کم از کم 3 پھل دار پودے ضرور لگائیں۔ مختلف پھلدار پودے مثلاً انار، امرود، انگور، خوبانی اور بیری سندھی وغیرہ دستیاب ہیں۔ اپنے گھروں کو سرسبز و شاداب بنائیں سایہ دار، پھولدار خوبصورت پودے، بیلیں اور باڑیں موجود ہیں۔ گھاس لگوانے اور اس کی کٹائی، پودوں پر سپرے کروانے کے لئے تجربہ کار مالی کی زیر نگرانی اپنا کام کروائیں۔ تازہ پھولوں کے ہار، گجرے وغیرہ اور خوشبودار ٹیوب روز اسٹک خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ فون نمبر 215206-213306)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1999ء ②

23 تا 25 مارچ خدام الاحمدیہ پاکستان کی 5ویں سالانہ صنعتی نمائش۔ 31 اضلاع کے 139 خدام نے شرکت کی۔

25 مارچ ایک مربی سلسلہ اور ان کے دو عزیزوں کی رہائی جن کو 25 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

28 مارچ بیت الفتوح لندن کی مجوزہ جگہ پر حضور نے نماز عیدالاضحیٰ پڑھائی اس میں 8500 احمدیوں نے شرکت کی۔

29 مارچ عیدالاضحیٰ کے موقع پر حضور کی طرف سے اہل ربوہ کے لئے وسیع پیمانے پر دعوت طعام کا اہتمام کیا گیا۔ ہر طبقہ سے منتخب افراد کی شرکت۔

مارچ خلافت رابعہ کے بارہ میں خلافت لائبریری میں تصویری نمائش منعقد کی گئی۔

2 تا 4 اپریل جماعت آسٹریلیا کا سالانہ جلسہ بیت الہدیٰ سڈنی میں ہوا۔ 455 افراد کی شرکت۔

3 تا 5 اپریل جماعت ہالینڈ کا 20واں جلسہ سالانہ، حضور نے پہلی بار اس جلسہ میں شرکت کی۔ تینوں دن خطاب فرمائے۔ حاضری 976۔

4 اپریل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کی بنیاد رکھی گئی۔ شروع میں ہوسٹل تعمیر کیا گیا۔

5 اپریل کینیڈا کی بیت الذکر کے ساتھ رہائشی کالونی (پیس ویلج) دارالامن کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

14 اپریل خاندان مسیح موعود کے پہلے فرد صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب شہید کر دیئے گئے۔ ان کی قربانی سے جماعت ایک بڑی ہولناک سازش سے محفوظ ہوگئی۔ حضور نے 16 راپریل کے خطبہ جمعہ میں ان کا تذکرہ فرمایا۔

15 تا 28 اپریل غانا میں نومبایعین کے تربیتی کورسز منعقد کئے گئے۔

23 اپریل حضور نے راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے احمدیوں کے حالات پر مشتمل سلسلہ خطبات شروع کیا جو 23 جولائی تک جاری رہا۔

26 اپریل مسی ساگا بیت الذکر کینیڈا کے لئے جگہ خریدی گئی۔

30 اپریل حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور دیگر تین احمدی ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ ان کی رہائی 10 مئی کو عمل میں آئی۔

30 اپریل تا 2 مئی جماعت جرمنی کی مجلس شوریٰ بیت الذکر ہمبرگ میں منعقد ہوئی۔ 555 ممبران نے شرکت کی۔

یکم تا 15 مئی خدام الاحمدیہ پاکستان کی 43ویں سالانہ تربیتی کلاس میں 46 اضلاع کے 762 خدام نے شرکت کی۔

7 مئی بیت القیوم فرینکفرٹ میں جماعت جرمنی کی پہلی مرکزی لائبریری کا افتتاح ہوا۔

9 مئی مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ عمر سلیم بٹ صاحب کو چونڈہ میں شہید کر دیا گیا۔

12 تا 24 مئی حضور کا دورہ جرمنی۔

رپورٹ: ثاقب محمود عاطف صاحب

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا 19 واں جلسہ سالانہ

وزیراعظم آسٹریلیا سمیت متعدد ممبران پارلیمنٹ کے پیغامات

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا 19واں جلسہ سالانہ مورخہ 18 تا 20 راپریل 2003ء بیت الہدیٰ سڈنی میں منعقد ہوا۔ اس میں ایڈیلیڈ، برزبین، میلبورن، کینبرا اور پرتھ کے احمدیوں نے شرکت کی۔ امسال جزائر فجی سے مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب امیر جماعت کے علاوہ سات مزید احباب نے بھی شمولیت کی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر وزیراعظم آسٹریلیا مکرم عزت مآب جان ہاورڈ Mr. John Howard کی طرف سے خیرسگالی کا پیغام موصول ہوا۔ علاوہ ازیں بعض وفاقی وزراء اور ممبران پالیمنٹ نے بھی پیغام بھجوائے۔ حزب اختلاف کے رہنما Mr. Simon Crean نے اپنا ایک خصوصی نمائندہ جلسہ کے موقعہ پر بھجوایا۔ غیر از جماعت کی ایک بڑی تعداد نے جلسہ کے دوسرے روز پروگرام میں شرکت کی۔ ان کو جماعت کا تعارف کروایا گیا اور مرکزی لائبریری بھی دکھائی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت نیک اثر لے کر رخصت ہوئے۔

امسال مکرم محمد سرور شاہ صاحب افسر جلسہ سالانہ مقرر ہوئے۔ مختلف شعبہ جات کا قیام عمل میں لایا گیا۔ وقار عمل کے ذریعہ خدام واطفال، لجنہ اور انصار کی ایک بڑی تعداد نے تیاری میں حصہ لیا۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس 18 راپریل کو بعد نماز جمعہ محترم مولانا محمود احمد صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جلسہ سالانہ کی غرض وغایت کو حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں بیان کیا۔ افتتاحی خطاب کے بعد مکرم رمضان شریف صاحب نے ''ہستی باری تعالیٰ'' اور مکرم محمد اشرف جنجوعہ صاحب نے ''صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مالی قربانیاں'' کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس جلاس کے بعد مجلس شوریٰ محترم امیر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس 19 راپریل کو صبح دس بجے شروع ہوا۔ یہ اجلاس خصوصی طور پر غیر از جماعت احباب کیلئے رکھا گیا تھا۔ پہلی تقریر مکرم عمر موسیٰ صاحب نے ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غیر مسلموں سے برتاؤ اور مذہبی رواداری'' اور مکرم مرزا عمران احسن صاحب نے ''جہاد کی حقیقت'' کے موضوع پر کی۔ بعدہ ''دنیا میں قیام امن کے لئے بانی سلسلہ احمدیہ کا حصہ'' کے عنوان پر مکرم خالد سیف اللہ صاحب نے اور اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم شاہد ندیم چوہان صاحب نے ''جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت'' کے موضوع پر کی۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس 19 راپریل کو بعد دوپہر 2:30 پر شروع ہوا۔ تعلیمی میدان میں شاندار کارکردگی دکھانے والے طلباء میں ایوارڈز تقسیم کئے گئے۔ بعدہ، سوال وجواب کی مجلس ہوئی۔ مغرب وعشاء کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس محترم امیر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اسی رات شوریٰ کے اجلاس کے بعد ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کی اندوہناک خبر ملی۔ جیسے جیسے احباب جماعت کو اس کی خبر ملتی گئی وہ سب بیت میں حاضر ہوتے چلے گئے۔ محترم امیر صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں جماعت کو خصوصی دعاؤں کی درخواست کی۔

اختتامی اجلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کی وجہ سے جلسہ سالانہ کی کارروائی محترم امیر صاحب کی ہدایت پر مختصر کر دی گئی تھی۔ مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے اس اجلاس کی صدارت کی اور رسالہ الوصیت سے قدرت ثانیہ کے ظہور کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد انہوں نے ''دین اور عائلی زندگی'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آج کی دوسری تقریر محترم مسعود احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے ''شادی بیاہ کی رسومات اور دینی تعلیمات'' کے موضوع پر کی۔ مکرم خالد سیف اللہ خاں صاحب نائب امیر آسٹریلیا نے اختتامی خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی مقدس زندگی کے حالات بیان فرمائے۔ اس کے بعد اجتماعی دعا کروائی اور یوں یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اختتام کو پہنچا۔ جلسہ میں آسٹریلیا کے طول وعرض سے 729 احباب جماعت نے شرکت کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 رجولائی 2003ء)

قربانی کرنے والوں کی یاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔ زندہ قومیں خدا کی راہ میں شہید ہونے والوں کو کبھی مرنے نہیں دیتیں وہ خدا کی راہ میں قربانی کرنے والوں کو ہمیشہ زندہ رکھتی ہیں تاکہ قیامت تک آنے والی نسلیں ان کو دعائیں دیتی رہیں۔

(الفضل 8 رمئی 1983ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آپ نے قادیان جا کر 1904ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی اور خلافت اولیٰ میں قادیان رہائش پذیر ہوئے

حضرت شیخ عبدالرحیم شرما صاحب (سابق کشن لعل) رفیق حضرت مسیح موعود

رفقاء احمد جلد دہم میں آپ کے ایمان افروز تفصیلی حالات درج ہیں

تلخیص: خالد محمود شرما صاحب

قسط اول

نوٹ: یہ تمام حالات ''رفقاء احمد جلد دہم مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب سے ماخوذ ہیں:-

خاکسار کے داداجان مرحوم شیخ عبدالرحیم صاحب شرما کے احمدیت قبول کرنے سے ہمارے خاندان میں احمدیت کا آغاز ہوتا ہے۔ جب خاکسار اپنے خاندان پر خدا کے بے انتہا فضلوں کی بارش کو نازل ہوتے ہوئے دیکھتا ہے تو دل خدا کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے۔ زبان خدا کا شکر ادا کرتی ہے کہ خدا نے ہمیں احمدیت کے مضبوط حصار میں لا کھڑا کیا ہے جس کی برکت سے یہ سب فضلوں کا سلسلہ جاری ہے۔

خاکسار اکثر اپنے دادا جان مرحوم کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے ان کے حالات زندگی پر غور کرتا ہے، تو آنکھ پرنم ہو جاتی ہے کہ کس طرح انہوں نے احمدیت جیسی عظیم نعمت کو پایا اور اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے احمدیت جیسا لازوال قیمتی خزانہ چھوڑ گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے، درجات بلند کرے اور ہمیں (داداجان کے نقش قدم پر) احمدیت کی راہوں پر ثابت قدمی سے چلنے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم ملک صلاح الدین صاحب نے رفقاء احمد جلد 10 میں آپ کے تفصیلی حالات درج کئے ہیں اس کی مدد سے یہ مضمون تیار کیا گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''جب میں یہ سوچتا ہوں کہ میں کس طرح احمدی ہو گیا تو سخت حیران ہوتا ہوں۔ میرے وہ دوست جو مجھ سے واقف ہیں وہ میری حالت کو جانتے ہیں۔ میری طبیعت میں حجاب زیادہ ہے مجھ میں بھلا یہ طاقت کہاں تھی کہ میں از خود احمدی ہو جاتا اور پھر سب رکاوٹوں اور مخالفتوں کا مقابلہ کر سکتا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہی تھا کہ اس نے مجھ کو دین حق قبول کرنے کی توفیق بخشی اور نہ صرف یہ کہ میں احمدی ہو گیا بلکہ یہ سعادت بھی ملی کہ میں نے سیدنا حضرت مسیح موعود کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور آپ کے دست مبارک پر بیعت کی۔

خاندانی حالات

خاکسار کے داداجان کا سابق نام کشن لعل تھا اور ان کے والد صاحب کا نام پنڈت رلیا رام اور والدہ صاحبہ کا نام جمنا دیوی تھا۔ آپ کے خاندان کے افراد نسلاً بعد نسلٍ ہندوؤں میں بعض اقوام مثلاً درزی، دھوبی، ترکھان وغیرہ کے کل گرو یعنی پروہت یعنی پیر سمجھے جاتے تھے۔ ضلع لدھیانہ، پٹیالہ، انبالہ کی مندرجہ بالا اقوام آپ کے خاندان کی مرید تھیں۔

ولادت، تعلیم اور پہلی شادی

داداجان کی پیدائش 1887ء یا 1888ء میں ہوئی۔ آپ کا خاندان بالعموم ہندی اور سنسکرت کی تعلیم حاصل کرتا تھا۔ اردو اور انگریزی تعلیم کا رواج آپ کے خاندان میں نہیں تھا۔ خاندان میں بچپن کی شادی کے رواج کے مطابق آپ کی زمانہ طالب علمی میں شادی ہو گئی۔ آپ کے والدین کے ہاں آٹھ بچے پیدا ہوئے۔ جن میں سے آپ کے علاوہ ایک اور بڑے بھائی شادی رام اور ایک بہن زندہ رہے۔ باقی بچپن میں فوت ہو گئے۔

خیالات کی تبدیلی

داداجان کے بڑے بھائی شادی رام جو علاقہ میں بھگت جی کے نام سے مشہور تھے۔ بقول ان کے ان میں بعض دیوی دیوتاؤں کی روح حلول کرتی تھی۔ جب کوئی دیوی حلول کرتی تو بھگت جی پر حال کی سی کیفیت طاری ہو جاتی تھی اور وہ جوش میں آ کر کھیلنے لگ جاتے تھے۔ تو سب گھر والے ہاتھ باندھ کر دعائیں کرتے اور جب حلول کرنے والی روح چھوڑ جاتی تو وہ چراغ کے سامنے ماتھا ٹیک دیتے۔ بوجہ کٹر سناتن دھرمی ہونے کے ہمارے داداجان بھی ان باتوں پر پختہ اعتقاد رکھتے تھے اور اکثر نینا دیوی کی زیارت کے لئے جاتے تھے اور گھر میں انہوں نے مندر بھی بنایا ہوا تھا۔ اکثر پوجا پاٹ کرتے تھے۔

داداجان کی ہندو عقائد سے بیزاری اور ان کے خیالات کس طرح بدلے۔ آپ کی زبانی ان کے الفاظ میں ہی تحریر ہے۔

''میرے خیالات کیونکر بدلے! اس کی ایک لمبی تفصیل ہے۔ مختصراً یہ کہ جن دنوں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق طاعون کا مرض ملک میں زور سے پھوٹ پڑا۔ اور ہر طرف موتا موتی لگ گئی۔ اس وقت اس پریشانی اور گھبراہٹ کے عالم میں ہمارے علاقہ میں کسی نے یہ مشہور کر دیا کہ کسی بھگت میں بسنتی دیوی نے حلول کر کے یہ کہا ہے کہ لوگوں نے مجھے بھلا دیا ہے اسلئے ملک میں طاعون آیا ہے نجات چاہتے ہو تو میری پوجا کرو۔ لوگ سہمے ہوئے تو تھے ہی جونہی دیوی کا یہ فرضی پیغام لوگوں کے کانوں میں پڑا۔ ہر جگہ بسنتی دیوی کی پوجا ہونے لگی۔ ہمارے شہر میں میرے بھائی صاحب مندر کے پجاری تھے انہوں نے بھی بسنتی دیوی کی پوجا شروع کرا دی۔ مندر میں ماہ بہ ماہ دیوی کا میلہ لگتا تھا۔ دیوی بھی میرے بھائی پر کرم فرما تھی اور گاہے بگاہے دوسری دیویوں کی طرح اس میں حلول کرتی رہتی تھی انہی دنوں میرے والد صاحب اور بھاوجہ صاحبہ دونوں طاعون سے فوت ہو گئے۔ اس وقت میں نیا نیا پٹیالہ سے تعلیم چھوڑ کر آیا تھا جب طاعون کی شدت بڑھ گئی تو ہمارے خاندان نے مندر میں جا کر دیوی کے چرنوں میں پناہ لی۔ دو ہفتہ کے قریب ہم وہاں رہے پھر گھر آ گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد اتفاق ایسا ہوا کہ میرے بھتیجے کو جو کہ میرے اسی بھائی شادی رام کا لڑکا تھا۔ طاعون ہو گئی۔ لڑکا بہت ہونہار تھا۔ مجھے اس سے بہت محبت تھی۔ میرے بھائی تو کچھ لاپرواہ سے تھے میں اس کی توجہ سے تیمار داری کرتا رہا۔ ہم سب کو اس کے بیمار ہونے کا بہت صدمہ تھا۔ ہم دن رات اس کی شفایابی کے لئے بسنتی دیوی سے التجائیں کرتے تھے۔ ایک دن اچانک میرے بھائی میں بسنتی دیوی حلول کر آئی۔ ہم سب ہاتھ باندھ کر بیٹھ گئے اور فریاد کرنے لگے کہ ''ہے دیوی! دیکھ تیرے بھگت کے پتر کو طاعون نے پکڑ لیا ہے۔ کرم کر اور اس کو اس مرض سے نجات دے''

تب دیوی میرے بھائی کی زبان سے یوں گویا ہوئی کہ ''آج سے آٹھ دن کے اندر اندر لڑکے کو آرام آ جائے گا'' یہ خوشخبری سن کر ہم سب کو ایک گونہ تسلی ہو گئی کہ دیوی کی کرپا سے اب لڑکا اچھا ہو کر رہے گا۔ لیکن خدا کی حکمت ایسی ہوئی کہ عین آٹھویں روز لڑکا فوت ہو گیا۔ اس واقعہ نے میری طبیعت پر گہرا اثر چھوڑا۔ کبھی مجھے دیوی کی طرف سے بدظنی ہو جاتی اور کبھی اپنے اعتقاد کی پختگی کی وجہ سے یہ تاویل کرتا کہ دیوی کے اس کہنے کا مطلب کہ ''لڑکے کو آٹھ دن کے اندر اندر آرام آ جائے گا'' شاید یہ تھا کہ وہ آٹھ روز کے اندر دنیا کی تکالیف سے چھوٹ کر میرے پاس آ رہے گا۔ لیکن اکثر دل میں یہ خیال آتا کہ بھائی جو دیوی کا اتنا بھگت بنا پھرتا ہے اور دن رات پوجا پاٹ میں لگا رہتا ہے۔ دیوی جب اس کی نہیں سنتی تو دوسروں کی کیا پرواہ کرنی ہوگی''

کچھ عرصہ بعد اسی قسم کے ایک اور واقعہ سے داداجان کا دیوی دیوتاؤں پر سے اعتقاد بالکل جاتا رہا اور آپ کو بت پوجا سے نفرت ہونے لگی اور دل میں ایک بے چینی سی رہنے لگی۔

مقروض کا قرض معاف کرنا

داداجان نے اپنی زندگی میں بہت ہی غریب قرض کے بوجھ تلے دبے ہوئے دو بھائیوں کا قرض معاف کر دیا۔ اور آپ سمجھتے تھے کہ شائد وہی نیکی تھی جس کے صلے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدیت جیسی نعمت بخشی۔

مختصراً واقعہ کچھ یوں ہے کہ اکثر مسلمان آپ کے والد صاحب کے سودی کاروبار کے شکار رہتے تھے۔ آپ کے قصبے میں جانی اور رمضانی نامی دو کاشتکار بھائی تھے جنہوں نے کچھ رقم آپ کے والد صاحب سے سود پر لی ہوئی تھی اور اس رقم کی وصولی کا طریق یہ تھا کہ جب فصل کاٹ لی جاتی اور غلّہ نکلتا تو آپ کے والد صاحب سب غلہ اٹھوا لیتے اور آئندہ کیلئے پھر وہ آپ کے دست نگر بن جاتے۔ اس طرح یہ دو بھائی بھی مقروض در مقروض ہوتے رہے اور ایک بھاری رقم ان کے ذمہ ہو گئی۔ ایک دفعہ داداجان اپنے بھائی کے کہنے پر قرض کی وصولی کے لئے جانی اور رمضانی کے گھر گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ رمضان کی بیوی بوسیدہ کپڑے پہنے چکی پیس رہی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے برہنہ سردی کے مارے ٹھٹھر رہے ہیں۔ تھوڑی سی مکئی سے وہ عورت اپنے بھوک سے بلکتے ہوئے بچوں کا

پیٹ بھرنا چاہتی ہے۔

دادا جان نے جب اس خاندان کے خستہ حالات دیکھے اور کچھ اس عورت کی زبانی سنے تو آپ کے دل کو سخت تکلیف پہنچی اور سوچا کہ ان کی سال بھر کی کمائی تو ہم لے جاتے ہیں اور یہ بیچارے اس طرح تنگی سے دن گزارنے پر مجبور ہیں۔ اور ان دنوں میں تو ان کی تنگدستی اور بڑھ گئی تھی کیونکہ دادا جان کے والد صاحب کی وفات کے بعد کاروبار میں خسارے کی وجہ سے آپ کے بڑے بھائی نے مزید قرض دینا بند کر دیا تھا اور اس خاندان کی غربت دیکھ کر کوئی اور امیر بھی ان کو قرض نہ دیتا تھا۔ اس طرح رمضانی کے گھر فاقوں کی نوبت آ گئی تھی۔

آپ نے سوچا کہ میں ان کو مزید رقم تو نہیں دے سکتا۔ قرض معاف کر دیتا ہوں تا کہ ان کی حالت بہتر ہو سکے۔ دوسری طرف آپ کو اپنے بڑے بھائی کا خوف بھی دامنگیر تھا۔ مگر جب رمضانی نے رو رو کر قرض ادا کرنے کی مدت میں اضافہ مانگا تو آپ سے رہا نہ گیا اور کہا کہ ''رمضانی تم قرض کی طرف سے بالکل بے فکر ہو جاؤ میں تم کو معاف کرتا ہوں'' اور اس کے سامنے بہی کھاتے پر قلم پھیر دی اور کہا تمہارا قرض وصول ہو گیا ہے۔ رمضانی کی آنکھوں میں آپ کا یہ سلوک دیکھ کر آنسو آ گئے اور آپ کو دعائیں دیتا ہوا گھر لوٹ گیا۔

احمدیت کا پیغام

دادا جان کے بڑے بھائی کی عیاشیوں اور لاپرواہیوں کے سبب آپ کے خاندانی کاروبار میں خسارہ ہونا شروع ہو گیا۔ آپ کی والدہ صاحبہ نے آپ کو کاروبار چھوڑ کر کوئی ملازمت کرنے کا حکم دیا۔ اگرچہ آپ کے خاندان میں کبھی کسی نے ملازمت نہ کی تھی۔ بہرحال دادا جان کی کوششوں سے آپ کو چونگی خانہ میں ملازمت مل گئی جو دراصل بعد میں آپ کی ہدایت کا موجب ہوئی۔ وہ اس طرح کہ چونگی خانہ میں ایک احمدی منشی عبدالوہاب صاحب محرر کے عہدے پر فائز تھے۔ ملازمت کے دوران دادا جان اکثر ان کے پاس بیٹھتے اور عبدالوہاب صاحب کو دعوت الی اللہ کا موقعہ مل جاتا۔ عبدالوہاب صاحب ہندو مذہب کا ایک نقص بیان کرتے اور اس کے مقابلے میں دین کی خوبی بیان کرتے اور دلائل سے موازنہ کرتے اور دادا جان کی عادت تھی کہ جو بات درست ہو تو خاموش ہو جاتے اور زیادہ بحث نہ کرتے تھے۔ اور آپ احمدیت کے قریب ہونا شروع ہوئے اخبار الحکم اور البدر سے حضرت مسیح موعود کے تازہ بتازہ الہامات پڑھتے اور پھر دعا کی طرف رغبت ہوتی۔

دادا جان کی دعائیں کس طرح قبول ہوئیں کس طرح اللہ نے آپ کی رہنمائی فرما کر کشاں کشاں منبع نور ہدایت کے آستانہ پر لا ڈالا اور حق کو قبول کرنے کی غیبی تحریک اور غیر معمولی جوش پیدا ہوا جس سے آپ تمام مخالفتوں اور رکاوٹوں سے بے نیاز ہو کر دین حق پر ایمان لانے کے لئے تیار ہو گئے آپ فرماتے ہیں:

''آخر میرے رب نے میری سنی اور اپنے اس وعدہ کے مطابق کہ والذین جاھدوا (۔) میری دستگیری فرمائی اور اس صفائی سے میرے مقاصد پورے کئے کہ کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا۔ کہ کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے میری ہمشیرہ کی شادی کے لئے ایسا سامان ہوا کہ میری والدہ کو غالباً بھولا ہوا تھا۔ یا انہیں علم ہی نہ تھا۔ مکان کے ایک حصہ سے دبا ہوا روپیہ مل گیا۔ یعنی برآمدہ میں چولہے کے پاس ایک پردہ کی دیوار بنی ہوئی تھی وہ بارش کی شدت سے گر گئی۔ اس دیوار میں سے دفن کیا ہوا کافی روپیہ مل گیا روپیہ بہت کافی تھا۔ ہمشیرہ کی شادی نہایت ٹھاٹھ سے ہوئی۔ ہمشیرہ کے سسرال کی حیثیت کے مطابق جہیز مہیا کیا گیا۔ سب رسم و رواج پورے کئے گئے۔

ترقی کا معاملہ ایسے ہوا کہ میں ایک چپڑاسی کی حیثیت سے ملازم ہوا تھا۔ پھر محرر چونگی ہوا۔ ہمارے شہر کے چونگی خانہ میں کئی محرر تھے۔ ان میں سے ایک منشی عبدالوہاب صاحب خود بھی تھے اور کچھ چپڑاسی تھے یہ سب مجھ سے سینئر تھے لیکن جب چونگی خانہ کا داروغہ ترقی پا کر چیف کورٹ کے اہلمد کی جگہ پر چلا گیا اور داروغہ کی جگہ خالی ہوئی تو جاتے ہوئے وہ میری پرزور سفارش کر گیا کہ میرے بعد کشن لعل داروغہ کام بخوبی سنبھال سکتا ہے چنانچہ محکمہ مال سے منظوری آ گئی اور مجھ کو یک لخت داروغہ بنا دیا گیا۔ (ان دنوں سپرنٹنڈنٹ چونگی کو ریاست پٹیالہ میں داروغہ کہا کرتے تھے)

پھر ایک اور مقصد بھی اس حیرت انگیز طریق پر پورا ہوا کہ اب جب میں حالات پر غور کرتا ہوں کہ میرے جیسا کمزور انسان کہ جو مذہب اور برادری کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا اور پھر جس کے سامنے ایک غیر مسلم ریاست کا باشندہ ہونے کی وجہ سے حق کے قبول کرنے کی راہ میں اور بھی بہت سی رکاوٹیں تھیں کیونکر مومن ہو گیا۔ اور نہ صرف مومن ہوا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر احمدیت قبول کرنے کی سعادت ملی تو میری روح سجدے میں گر جاتی ہے۔ میری ہمت ایسی نہ تھی کہ حق کھل جانے کے بعد میں ان تمام رکاوٹوں کا مقابلہ کر سکتا جو میرے راستہ میں حائل تھیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا سراسر فضل تھا۔''

حضرت مسیح موعود کی زیارت

دادا جان حضرت منشی عبدالوہاب صاحب مرحوم کے زیر دعوت تھے جو اکثر آپ سے حضرت اقدس کا ذکر کرتے اور اخبار الحکم اور بدر پڑھنے کے لئے دیتے جس میں حضرت مسیح موعود کے حالات اور تازہ الہامات درج ہوتے۔

منشی عبدالوہاب صاحب نے جب قادیان آنے کا قصد کیا تو آپ سے ذکر کیا۔ آپ کے دل میں حضرت مسیح موعود کی زیارت کا شوق تو پہلے ہی غالب تھا اس لئے فوراً قادیان روانہ ہونے کے لئے تیار ہو گئے۔ آپ بیان کرتے ہیں:-

''یہ غالباً ماہ جون یا جولائی 1904ء کا ذکر ہے۔ جمعہ کے روز قریباً گیارہ بجے ہم قادیان پہنچے اور سیدھے بیت مبارک میں گئے وہاں چند آدمی بیٹھے تھے ان میں ایک نہایت وجیہہ بزرگ تھے۔ منشی صاحب نے ان سے مصافحہ کیا میں نے بھی سلام کیا میں نے خیال کیا کہ غالباً یہی وہ حضرت مسیح موعود ہیں جن کا منشی صاحب ذکر کیا کرتے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ آپ کھانا کھا آئے ہیں۔ ہم نے کہا نہیں۔ ابھی آئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کھانا کھا آؤ اور جمعہ کے لئے تیاری کرو بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ یہ بزرگ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد نہانے کے لئے ہم بیت اقصیٰ چلے گئے اس وقت میرے کانوں میں سونے کی بالیاں تھیں۔ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) اور پیر محمد یوسف صاحب وہاں موجود تھے انہوں نے اعتراض کیا کہ مرد کو سونا پہننا روا نہیں۔ تم نے سونا کانوں میں کیوں ڈالا ہے۔ میں حیران تھا کہ کیا جواب دوں کہ منشی صاحب آ گئے اور انہوں نے الگ لے جا کر ان کو سمجھایا۔ غالباً یہ کہا ہو گا کہ یہ ہندو ہے اور دین حق کی طرف راغب ہے وہ مطمئن ہو گئے۔ غسل کر کے ہم بیت مبارک میں آئے ان دنوں دو جگہ جمعہ ہوتا تھا۔ بیت مبارک میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے جمعہ پڑھایا تھا اور بیت اقصیٰ میں حضرت مولوی نورالدین صاحب نے ہم نے جمعہ بیت مبارک میں پڑھا میں کھڑکی کے پاس بیٹھا تھا مجھ کو بتایا گیا تھا کہ یہاں سے حضرت اقدس تشریف لائیں گے۔ بیت الذکر چھوٹی سی تھی ایک صف میں بمشکل چھ یا سات آدمی سما سکتے تھے۔ کھڑکی کے راستہ سے حضرت اقدس تشریف لائے میں نے حضور سے مصافحہ کیا اور کپڑوں کو چھوا۔ کپڑوں سے مجھے خوشبو آتی تھی۔ غالباً حضور نے عطر لگایا ہوا تھا۔ حضور کی زیارت سے میرے قلب پر خاص اثر پڑا۔ آپ کو دیکھ کر میں بے تاب ہو گیا اور احمدیت کی طرف میری کشش زیادہ ہو گئی۔''

آپ جب گھر سے قادیان کے لئے نکلے تھے تو احمدیت قبول کرنے کی نیت نہ تھی بلکہ صرف حضرت مسیح موعود کی زیارت مقصود تھی اور نہ ہی قادیان میں آ کر منشی عبدالوہاب صاحب نے آپ کو بیعت کرنے کی تحریک کی بلکہ کہا کہ ابھی نوعمر ہونے کی وجہ سے بیعت نہ کریں۔ کیونکہ ہو سکتا تھا کہ کوئی فتنہ کھڑا نہ ہو جائے کہ ہندو لڑکے کو احمدی بنا لیا ہے۔ اور یہ فتنہ حضرت مسیح موعود کے لئے تکلیف دہ ہو سکتا تھا۔ مگر جب سے آپ نے حضرت مسیح موعود کے بابرکت چہرے کا دیدار کیا تھا تو اسی وقت سے اسی کوچے کے اسیر ہو چکے تھے۔ آپ بیان کرتے ہیں:

''مغرب کی نماز کے بعد جب بیعت ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو توفیق دے دی اور میں خود بیعت کے لئے آگے بڑھ آیا۔ اس وقت قریباً آٹھ آدمیوں نے بیعت کی میری اس جرأت کو دیکھ کر منشی عبدالوہاب صاحب بہت خوش ہوئے اور مجھ کو سینے سے لگا لیا۔ مگر اس وقت انہوں نے فتنہ کے خیال سے مجھ کو یہ ظاہر کرنے نہ دیا کہ میں ہندوؤں سے احمدی ہوا ہوں۔ اس وقت بیعت کے بعد نام لکھے جاتے تھے۔ میں نے اپنا نام رحیم بخش لکھوایا۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے زمانے میں رحیم بخش کی بجائے عبدالرحیم نام رکھا گیا۔ سات روز ہم قادیان میں رہے اکثر نمازیں ہم بیت مبارک میں پڑھا کرتے تھے۔ مغرب کی نماز کے بعد حضور شاہ نشین پر رونق افروز ہوتے اور کسی مقدمہ کے متعلق گفتگو ہوتی۔ غالباً کرم دین والا مقدمہ تھا۔ سات روز ٹھہر کر ہم واپس وطن آ گئے۔ آتی دفعہ حضرت صاحب کی چند کتب خریدیں۔

سرمہ چشم آریہ، ونگ مقدس، رپورٹ جلسہ مہوتسو (مذاہب عالم) وغیرہ جن کا مطالعہ بعد میں میرے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔''

حضرت اقدس کی خدمت میں خط

قادیان سے اپنے وطن واپسی پر دادا جان نے حضرت اقدس کو خط لکھ کر اپنے احمدی ہونے کے بارے میں بتایا اور لکھا کہ احمدیت کا برملا اظہار نہیں کر پایا ہوں کیونکہ اظہار سے ہندو قوم ہمارے خاندان کا بائیکاٹ کر دے گی اور بہن جس کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے اس کو طلاق ہو جائے گی۔ آپ نے یہ سب حالات لکھ کر حضرت مسیح موعود کو دعا کیلئے درخواست کی اور جس کا جواب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے ہاتھ کا لکھا ہوا ملا کہ حضرت اقدس نے آپ کے لئے دعا فرمائی ہے۔ اس کے بعد بھی آپ گاہے بگاہے حضرت اقدس کی خدمت میں خط لکھتے رہے۔ جواب حضرت منشی عبدالوہاب صاحب کی معرفت آتا تھا۔ مگر افسوس کہ وہ خط محفوظ نہ رہ سکے۔

دادا جان اپنی سوانح میں لکھتے ہیں کہ:

''میری بیعت کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا وصال ہو گیا۔ حضرت اقدس کی زندگی میں مجھے دوبارہ قادیان آنے کا موقع نہیں ملا۔ جس کا مجھے افسوس ہے۔''

وقف جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔ اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔ (الفضل 17 فروری 1960ء)

(ناظم مال وقف جدید)

صدر مملکت کے نمائندہ، مرکزی وزرا اور اہم سرکاری عہدیداروں کی شرکت اور خطابات

جماعت احمدیہ غانا کا 74 واں جلسہ سالانہ

غانا کے طول وعرض سے 43 ہزار احمدیوں کی بابرکت جلسہ میں شرکت

رپورٹ: فہیم احمد خادم صاحب مربی سلسلہ غانا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ غانا کو اپنے 74ویں جلسہ سالانہ مورخہ 24,23 اور 25 جنوری 2003ء بروز جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔ حسب سابق یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی جلسہ گراؤنڈ "بستان احمد" میں منعقد ہوا۔

21 جنوری سے دور دراز علاقوں سے آمد شروع ہو گئی۔ ہر ریجن کے لئے مردوں اور خواتین کے لئے رہائش کی خاطر الگ الگ Canopies لگائی گئیں۔ ہر ریجن کے لئے الگ کچن تھا۔

جلسہ کے لئے درج ذیل مرکزی موضوع مقرر تھا۔

"Curbing Indiscipline in Society: The roleof Religion"

یعنی "معاشرتی بدنظمی کے خاتمہ میں مذہب کا کردار"

جلسہ کا پہلا روز

جماعتی روایات کے مطابق جلسہ کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جس کے بعد مکرم مولوی نوید احمد عادل صاحب نے "ہمارا جلسہ سالانہ، تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں" کے موضوع پر درس دیا۔

نماز فجر کے بعد مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر ومربی انچارج غانا نے خطاب کیا۔

صبح دس بجے جلسہ کی افتتاحی تقریب ہوئی۔ صدر مملکت غانا مصروفیت کے باعث تشریف نہ لا سکے آپ نے اپنی نمائندگی میں وزیر اطلاعات وصدارتی امور H.E.Jake Lamptey کو اپنا نمائندہ اور تقریر کے ساتھ بھجوایا۔

تقریب کی صدارت مکرم الحاج الحسن بن صالح ممبر کونسل آف سٹیٹ نے کی۔

معزز مہمانوں نے پرچم کشائی کی تقریب میں حصہ لیا جس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ غانا نے ان کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ بعد میں معزز مہمان پرشگاف نعروں کے ساتھ جلسہ گاہ میں داخل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد عربی قصیدہ پیش کیا گیا۔ مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر ومشنری انچارج غانا نے افتتاحی خطاب کیا۔

خیرسگالی کے پیغامات

افتتاحی خطاب کے بعد مختلف حلقوں سے موصول ہونے والے خیرسگالی کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔

ایسے پیغامات غانا میں برطانوی ہائی کمشنر، کرسچین کونسل آف غانا، پوپ جان پال کے غانا میں نمائندہ H.E. Archbishop George Kocherry، غانا میں امریکی سفیر، وغیرہ کی طرف سے موصول ہوئے۔ ان تمام پیغامات میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی امن کے لئے سرگرمیوں کو سراہا گیا اور خاص طور پر جماعت احمدیہ غانا کے کردار کی تعریف کی گئی۔ ان پیغامات کے بعد صدر مملکت کے نمائندے نے صدر کی تقریر پڑھ کر سنائی۔

دوسرا اجلاس

اس اجلاس کے معزز مہمان لوکل گورنمنٹ کے وزیر جناب Kwadwo Baah Wiredu تھے جبکہ اجلاس کی صدارت ڈپٹی منسٹر آف انرجی Hon. Tahir K Hammond نے کی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ غانا نے معزز مہمانوں کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔

تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے بعد برانگ آہافو ریجن کے ڈائریکٹر آف ہیلتھ مکرم الحاج آئی بی محمد صاحب نے "دین، امن عالم میں امید کی آخری کرن" جیسے اہم موضوع پر خطاب کیا۔ آپ کے خطاب کے بعد لوکل گورنمنٹ کے وزیر نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

اجلاس شبینہ

نماز عشاء کے بعد شبینہ اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت ایک احمدی بزرگ مکرم الحاج یعقوب بوابنگ صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد مربی سلسلہ اپرویسٹ ریجن نے کی جس کا عنوان تھا "اشاعت دین اور ہماری ذمہ داری" دوسری تقریر مکرم حافظ احمد جبرئیل سعید صاحب نائب امیر ثالث نے کی۔ آپ نے جلسہ سالانہ بینن میں شرکت کی تھی اس لئے وہاں کے حالات وتاثرات بیان کئے۔

جلسہ کا دوسرا روز

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کا آغاز بھی حسب معمول نماز تہجد سے ہوا۔ نماز تہجد کے بعد اشانٹی ریجن کے مکرم حمید اللہ ظفر صاحب نے "دعا کی تاثیر" کے موضوع پر درس دیا۔ نماز فجر کے بعد ایسٹرن ریجن کے مربی مکرم مولوی طالب یعقوب صاحب نے "خلافت کی اہمیت وبرکات" کے موضوع پر درس دیا۔

صبح کے اجلاس میں صدر مجلس ممبر پارلیمنٹ مکرم الحاج الحسن یعقوب صاحب تھے جب کہ اس نشست کے معزز مہمان سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج اور مصالحتی کمیشن غانا کے چیئرمین Hon. Mr. Justice Kweku Entrew Amua-Sekyi تھے۔

تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد مکرم محمد بن صالح صاحب نائب امیر ثانی نے خطاب کیا۔ آپ کا عنوان تھا "دین میں نظام وراثت"۔ بعدہ، معزز مہمان کی باری تھی۔ آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ سالٹ پانڈ سے عاجزانہ آغاز کے بعد احمدیہ مشن، سرزمین غانا کے طول وعرض میں پھیل گیا ہے اور شعبہ تعلیم، صحت اور رفاہ عامہ کے کاموں میں نمایاں خدمات سرانجام دے کر اس جماعت نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ جماعت ملک کے لئے ایک رحمت ہے۔ آپ نے دعا دی کہ اللہ کرے آپ ان کاموں میں کامیاب ہوں۔ آپ نے معاشرہ میں باہمی نفرت اور حسد کی بیخ کنی کے لئے جماعت احمدیہ کو مثال بناتے ہوئے مصالحتی کمیشن کی غرض وغایت بیان کی۔ آپ نے جلسہ کے نظم وضبط اور صفائی کی بھی تعریف کی۔

اجلاس شبینہ کی صدارت ناردرن ریجن کے صدر مکرم نورالدین مومن صاحب نے کی۔ آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد یونیورسٹی آف لیگون غانا میں واقع Naguchi Memorial Institute for Medical Research کے ممبر Dr. Mubarak Osie-Kwesi نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "قرآن، خدائی معجزہ" اگلی تقریر ہمارے ایک سرکٹ مشنری مکرم یوسف اسحق نے کی جس کا عنوان تھا "جلسہ سالانہ لندن کے بارہ میں میرے تاثرات" اس تقریب کی آخری تقریر مکرم خالد احمد صاحب کی تھی۔ آپ نے "دین میں زنا کی سزا" کے موضوع پر تقریر کی۔

جلسہ کا تیسرا روز

25 جنوری کو جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری روز تھا۔ خدا کے فضل سے اس روز بھی نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز تہجد کے بعد الحاج آدم داؤد صاحب نے "دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر درس دیا۔ نماز فجر کے بعد Dr. Yusuf Ahmad Edusei نے "شادی کی اہمیت اور غرض وغایت" پر درس دیا۔ پہلا اجلاس صبح دس بجے اپرویسٹ ریجن کے وزیر Hon. Mr. Sahnus Mugtari کی زیر صدارت ہوا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔ اس اجلاس میں گیسٹ سپیکر Information & Presidential Affairs کے وزیر Hon. Mr. Jake Obetsebi Lamptey تھے۔

تلاوت قرآن کریم اور عربی قصیدہ کے چند اشعار کے بعد ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے ہیڈ ماسٹر Mr. yusuf Agyare نے خطاب کیا۔ آپ کا موضوع "Indiscipline کی وجوہات اور اس کے تاثرات" تھا۔ معزز مہمان وزیر انفارمیشن اور صدارتی معاملات نے بھی احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر قرآن کریم کی آیات کے حوالوں سے پُر تھی۔ ایک عیسائی وزیر کا قرآنی آیات سے استنباط بڑا ایمان افروز تھا۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس کا آغاز تین بجے بعد دوپہر ہوا۔ اس سیشن کی صدارت جماعت کے ایک بزرگ دوست Alhaj Vakil Abdullah Essaka نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب، نائب امیر اول نے "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سراپا نظم وضبط" کے موضوع پر خطاب کیا۔ دوسری تقریر مکرم عبداللہ ناصر بوانگ صاحب ریجنل صدر اشانٹی ریجن کی تھی۔ آپ نے "مشرق وسطیٰ کا تنازعہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر ثانی، جنہیں بورکینا فاسو میں مجلس خدام الاحمدیہ کے دوسرے اجتماع میں شرکت کی توفیق ملی تھی۔ آپ نے اس کے تاثرات بیان کئے۔ اس خطاب کے بعد مکرم احمد اینڈرسن صاحب قائمقام جنرل سیکرٹری نے 2002ء میں جماعت کی کارکردگی پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ آپ نے خاص طور پر غانا کے قومی ٹیلی ویژن پر جماعت احمدیہ کے ہفتہ وار پروگرام (Religion in Perspective) کی مقبولیت کا ذکر کرتے ہوئے دیگر مقامی ریڈیو سٹیشنوں پر بھی جماعت کے دعوتی پروگراموں کا ذکر کیا۔

آپ نے جلسہ سالانہ کے لئے خرید کی جانے والی نئی جگہ کا تعارف بھی کروایا۔ جلسہ سالانہ کی پلاننگ کمیٹی نے "Pomadze" نامی جگہ پر ایک سو ایکڑ خرید رکھے ہیں۔ اب اس میں مزید 33 ایکڑ زمین ملائی گئی ہے تاکہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق اس جگہ کو آئندہ جلسہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جائے۔ اس زمین میں سایہ دار پودوں کی لگوائی شروع ہو چکی ہے، پانی کی فراہمی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور بجلی کے حصول کے لئے کوششیں جاری ہیں۔

آخر پر مکرم عبدالرحمٰن Enin صاحب، افسر جلسہ سالانہ نے جلسہ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی اور خصوصی تعاون کرنے والوں اور نمایاں خدمات کرنے والوں کو

اعزازی سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ جلسہ کے دوران Tamale میں UDS یونیورسٹی کے ایک طالب علم نے جلسہ سے متاثر ہوکر احمدیت قبول کی۔ اس طالب علم نے بھی احباب سے ایک مختصر خطاب بھی کیا۔ جلسہ میں موجود چیف صاحبان نے بھی مختصر خطابات میں اپنے تاثرات بیان کئے۔

آخر پر مکرم عبدالوہاب بن آدم، امیر و مربی انچارج غانا نے مختصر خطاب کیا اور اختتامی دعا کروائی جس سے جماعت احمدیہ غانا کا 74 واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ خدا کے فضل سے جلسہ میں 43 ہزار نفوس شامل ہوئے الحمدللہ۔

نمائش

جلسہ میں پہلی مرتبہ نمائش لگائی گئی جس میں قرآن مجید اور منتخب احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ خلفائے احمدیت کی تصاویر اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی ترقی پر مشتمل تصاویر کی نمائش کی گئی۔ جلسہ میں شامل ہونے والے کثیر احباب نے یہ نمائش دیکھی۔

جلسہ پلاننگ کمیٹی نے گزشتہ جلسہ سالانہ کی جملہ تقاریر کو کتابی شکل میں شائع کروادیا تھا۔ یہ کتاب سٹالز پر دستیاب رہی۔ علاوہ ازیں گزشتہ جلسہ سالانہ کی جھلکیوں کو ویڈیو کیسٹ اور CD پر ریکارڈ کروایا گیا۔ احباب کے استفادہ کے لئے یہ ریکارڈنگ سستے داموں فروخت کی گئی۔

عطیہ خون و کلینکس

جلسہ کے دوران خدمت خلق کی خاطر 240 احباب نے خون کی بوتلیں بطور عطیہ پیش کیں۔

ہومیوپیتھی اور ایلوپیتھی کلینک کھلے رہے جہاں مریضوں کی کثیر تعداد نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے مفید نتائج نکالے۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 رجولائی 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35117 میں ایس ایم دلاور حسین دلیپ ولد محمد نور حسین سکدار پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1970ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 02-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایس ایم دلاور حسین دلیپ ولد محمد نور حسین سکدار بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمٰن وصیت نمبر 25312 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد پڑدھان وصیت نمبر 31313

مسل نمبر 35118 میں داؤد احمد ولد ڈاکٹر محمد اسماعیل بخاری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK 19272 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد ولد ڈاکٹر محمد اسماعیل بخاری بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 صالح احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 عبدالودود ولد ایس کے سفرالدین بنگلہ دیش

مسل نمبر 35119 میں تراورے رشید امبرواز ولد تراورے فردینا قوم تراورے پیشہ بینکنگ عمر 46 سال بیعت .... ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد مکان واقع برکینا فاسو۔ 2۔ دو عدد گاڑیاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/396000 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تراورے رشید امبرواز ولد تراورے فردینا برکینا فاسو گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد غلام محمد برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 35121 میں محمد اسلام الدین ولد شیخ گلزار محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیون برگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلام الدین ولد شیخ گلزار محمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناز احمد ناصر ولد چوہدری محمد الدین عادل جرمنی گواہ شد نمبر 2 ناصر سلیم احمد ولد عبداللطیف جرمنی

مسل نمبر 35122 میں نصرت اسلام زوجہ شیخ محمد اسلام الدین قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیون برگ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 300 گرام مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت اسلام زوجہ شیخ محمد اسلام الدین جرمنی گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد اسلام الدین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناز احمد ناصر وصیت نمبر 15597

ربوہ کے ہر گھرانے کو چاہئے کہ اپنے گھر میں کم از کم تین پھلدار پودے ضرور لگائے جن میں ایک کینو ایک امرود اور تیسرا پودا اپنی مرضی کا ہو

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

مسل نمبر 35123 میں امۃ النصیر زوجہ رفیق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 180 گرام مالیتی -/1620 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النصیر زوجہ رفیق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر 35124 میں شمیم ادریس زوجہ محمد ادریس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 85 گرام مالیتی -/500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم ادریس زوجہ محمد ادریس جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد عبدالحق جرمنی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

AACP ربوہ کا سمینار

AACP ربوہ مجلس مورخہ 24۔اگست 2003ء بروز اتوار بوقت 5-30 بجے بعد عصر بالائی ہال دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں ایک سیمینار منعقد کر رہی ہے۔ جس میں ہارڈ ڈسک کی پارٹیشن اور انسٹالیشن پر ایک لیکچر اور HTML اور ویب ڈیزائننگ پر ایک ٹیوٹوریل ہوگا۔ کمپیوٹر سے دلچسپی رکھنے والے مرد و خواتین اس میں شامل ہوں۔ مزید معلومات کیلئے فون 212485-214914 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(صدر AACP ربوہ مجلس)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 24۔اگست 2003ء بروز اتوار مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب سیکرٹری مال ضلع سرگودھا لکھتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب باجوہ ولد چوہدری رحمت اللہ خان صاحب مرحوم بقضائے الٰہی مورخہ 13۔اگست 2003ء کو 69 سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ سابق امیر ضلع مظفر گڑھ تھے۔ بعد ریٹائرمنٹ ربوہ رہائش پذیر ہوئے اور محلہ دارالیمن شرقی ربوہ کے صدر محلہ بھی رہے۔ آپ کے لواحقین میں دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ بڑے بھائی مکرم چوہدری ظفر اللہ صاحب جرمنی میں ہیں اور چوہدری بشارت احمد صاحب ربوہ میں ہیں۔ بہنوں میں نذیر بیگم اہلیہ خاکسار اور نصرت بیگم بیوہ محمود احمد عارف دارالصدر ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے پڑھائی۔ بہشتی قبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ عبدالرشید صاحب عارف آف ننکانہ حال مقیم بیت الکرامہ دارالضیافت ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 15۔اگست 2003ء بروز جمعہ بعمر 70 سال وفات پا گئے۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ اپنی ساری زندگی بہت سی مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے مستقل مزاجی اور اخلاص کے ساتھ سلسلہ سے وابستہ رہے۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ بطور معلم اصلاح وارشاد خدمت کی توفیق ملی۔ آپ حافظ قرآن تھے اور کئی سال آپ کو رمضان المبارک میں نماز تراویح پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز صبح سات بجے مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دارالضیافت میں پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دعا کروائی۔ ان کے درجات کی بلندی کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان بعارضہ قلب اور ٹانگ میں فریکچر کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے C.C.U میں داخل ہیں۔

مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع چکوال کے بھائی مکرم حنیف احمد باجوہ صاحب پتہ میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔

مکرم حاجی محمد اکرم صاحب حال مقیم لندن بوجہ فالج کچھ ماہ سے بیمار ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم محمد شفیع سلیم پوری صاحب صدر جماعت سلیم پور ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے طاہر احمد صاحب M.Sc ٹیچر ہائی سکول کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیوں کے بعد 8 جولائی 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام یاسر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد شفیق صاحب دارالرحمت شرقی کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا 24 واں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو امسال بھی اپنا سالانہ اجتماع 27 تا 29 جون بمقام Bad Kreuznach منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں جرمنی بھر سے کثیر تعداد میں خدام، اطفال اور زائرین نے شرکت کی اور اجتماع کے روحانی، علمی اور ورزشی پروگراموں سے بھرپور استفادہ کیا، الحمدللہ۔ مورخہ 26/جون کو محترم امیر صاحب نے انتظامات کا معائنہ کیا اور اور ناظمین وکارکنان اجتماع سے گفتگو اور مصافحہ کیا۔

مورخہ 27/جون بروز جمعۃ المبارک صبح سے ہی خدام واطفال کی آمد شروع ہوگئی۔ دوپہر ڈیڑھ بجے نماز جمعہ بڑے شامیانے میں ادا کی گئی پھر سب نے بڑی سکرین پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ براہ راست دیکھا۔ اس کے بعد ساڑھے تین بجے پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی۔ محترم امیر صاحب نے جرمنی کا پرچم اور مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا۔ جس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کرائی۔ پھر اجتماع کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا جس میں محترم امیر صاحب نے خطاب کیا اور دعا کرائی۔

اجتماع کے تینوں دن خدام اطفال کے دلچسپ ورزشی و علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے جس میں خدام اور اطفال نے گرم جوشی سے حصہ لیا۔ خاص طور پر کبڈی کے میچز میں کھلاڑیوں اور زائرین نے روایتی جوش کا مظاہرہ کیا۔ زائرین مقابلہ میں حصہ لینے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ محترم امیر صاحب اور مربیان سلسلہ نیز اراکین عاملہ نے خدام اور اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

پہلے دن رات کو سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوئی جس میں مربیان سلسلہ نے خدام کے سوالات کے جوابات دیئے۔ حاضرین کی دلچسپی کے باعث یہ پروگرام رات دیر تک جاری رہا۔ دوسرے دن شام ساڑھے پانچ بجے اطفال کے لئے ایک نہایت دلچسپ پروگرام "انعام گھر" پیش کیا گیا جس میں بچوں سے سوالات کئے گئے اور درست جواب دینے والوں کو موقع پر ہی انعامات دیئے گئے۔ اسی شام کو "نماز کی اہمیت" کے بارہ میں ایک دستاویزی پروگرام بڑی سکرین پر پیش کیا گیا۔ یہ ایمان افروز پروگرام تمام شرکاء نے بہت توجہ اور خاموشی سے دیکھا اور سنا۔

تیسرے اور آخری دن مکرم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے پوزیشن لینے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اسی دن اسلام آباد ٹلفورڈ میں خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع کا بھی آخری دن تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وہاں اپنے اختتامی خطاب میں از راہ شفقت جرمنی کو بھی اپنے خطاب میں شامل فرمایا جسے خدام واطفال نے پنڈال میں نصب بڑی اسکرین پر MTA کے ذریعے براہ راست دیکھا۔ حاضرین کو یوں محسوس ہوتا تھا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پنڈال میں بنفس نفیس موجود ہیں۔ حضور نے اپنے خطاب میں نماز قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے آقا کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس اجتماع کو ہمارے لئے ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(اخبار احمدیہ۔ جرمنی جولائی 2003ء)

بقیہ صفحہ 1

32 اضلاع کے 230 خدام نے 5335 اشیاء نمائش میں رکھیں سب سے زیادہ نمائندگی شعبہ دستکاری میں تھی جس میں 3823 اشیاء ہیں۔ گزشتہ سال 38 اضلاع کے 204 نے حصہ لیا تھا۔ پاکستان کے تمام صوبوں سے نمائندگی ہوئی۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے اول پوزیشن حاصل کی۔ ٹارگٹس پورے کرنے والے اضلاع کو خصوصی انعامات دیئے گئے۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی کلمات میں فرمایا کہ حضرت مصلح موعود بانی خدام الاحمدیہ شروع سے نوجوانوں کو بار بار توجہ دلاتے تھے کہ وہ روزگار کیلئے صرف ملازمتیں تلاش نہ کریں بلکہ مختلف ہنر سیکھیں اور متنوع پیشے اختیار کریں۔ ان نمائشوں کا بھی یہی مقصد ہے۔ آبادی کے اضافے سے بے روزگاری کا خاتمہ ہنر اور مختلف پیشے اختیار کرکے ہی ہوسکتا ہے۔ دعا کے بعد جملہ شرکاء کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا۔

Jasmine Guest Houses
Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	20۔اگست	زوال آفتاب	12-12
بدھ	20۔اگست	غروب آفتاب	6-50
جمعرات	21۔اگست	طلوع فجر	4-07
جمعرات	21۔اگست	طلوع آفتاب	5-34

ابھی وردی میں رہنا ضروری ہے صدر جنرل پرویز مشرف نے ہم خیال اراکین پارلیمنٹ سے ملاقات کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابھی مجھے وردی میں ہی رہنا ہے یہ بات مجھ پر چھوڑ دی جائے کہ حالات کے پیش نظر کب وردی اتاروں۔قومی اسمبلی اپنی مدت پوری کریگی۔ہمیں مذہبی انتہا پسندی سے شدید خطرہ ہے جس کی وجہ سے اقلیت اکثریت کا امیج خراب کر رہی ہے۔مذہبی انتہاپسندی کو کچل دینا ہوگا۔

بھارت 55 کیمپ بند کرے دفتر خارجہ دفتر خارجہ کے ترجمان مسعود احمد خان نے پریس بریفنگ کے دوران بھارت سے کہا کہ سرحد پار بھارت میں دہشت گردی کی تربیت کے 55 کیمپ قائم ہیں بھارت ان کو بند کرے۔سمجھوتہ ایکسپریس کے چلانے کیلئے مذاکرات کی تجویز بھارت کو دے دی گئی ہے۔

امریکہ نے سی 130 طیاروں کی منظوری دے دی امریکہ نے پاک فضائیہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 6 عدد سی 130 طیارے فراہم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔یہ طیارے آئندہ دو سالوں میں پاکستان کو ملیں گے۔امریکی ڈپٹی چیف آف مشن نے پاک فضائیہ کے سربراہ سے ملاقات کے دوران اس فیصلے سے آگاہ کیا۔

وزیراعظم کا دورہ سعودی عرب وزیراعظم میر ظفراللہ خان جمالی 21 تا 25۔اگست پانچ روزہ سرکاری دورے پر سعودی عرب روانہ ہوگئے۔اس دورہ کے دوران وہ شاہ فہد اور شاہ عبداللہ سے ملاقات کرینگے۔

تین ارب ڈالر کے پیکج کی فراہمی آئندہ سال شروع ہوگی پاکستان میں متعین امریکی سفیر نینسی پاول نے کہا ہے کہ پاکستان کو تین ارب ڈالر کے پیکج کی فراہمی اگلے سال اکتوبر سے شروع ہوگی۔پیکج کو امریکی کانگرس کی منظوری کیلئے پیش کر دیا گیا۔ہر سال پاکستان کو 60 کروڑ ڈالر کی رقم دی جائے گی۔امریکہ اور پاکستان تجارت میں فروغ کی بات چیت بھی کر رہے ہیں۔پاکستانی ٹیکسٹائل کو امریکی منڈیوں تک رسائی دی جائے گی۔

سٹاک مارکیٹوں میں زبردست تیزی ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی سٹاک مارکیٹوں میں سرمایہ کاری کے باعث کراچی اور لاہور کی سٹاک مارکیٹوں میں زبردست تیزی رہی۔مجموعی طور پر 41 ارب 4 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا اضافہ ہوا۔اور کراچی سٹاک ایکسچینج کا انڈیکس 4267.53 ہوگیا۔

یونانی جہاز سے 7 ہزار ٹن تیل بہہ چکا ہے

کیماڑی کے نزدیک سمندر میں پھنسنے والا یونان کا بحری جہاز اب رفتہ رفتہ سمندر میں ڈوب رہا ہے جبکہ وہ پہلے ہی دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔اس پر ابھی 30 ہزار ٹن تیل موجود ہے جسے خصوصی آلات اور چھوٹے جہازوں کی مدد سے نکالا جا رہا ہے جہاز سے 7 ہزار ٹن تیل خارج ہوکر سمندر میں بہہ چکا ہے جس سے ساحل کے قرب وجوار میں گلے کی سوزش اور سانس کی بیماریاں پھیل گئی ہیں۔آبی حیات بھی خطرے سے دوچار ہے۔آلودگی سے بچنے کیلئے فضائی سپرے کا کام جاری ہے۔

نئے جج آئین کے تحت حلف اٹھائیں گے

قائمقام چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس منیر اے شیخ نے کہا ہے کہ نئے جج پی سی او کے تحت نہیں بلکہ 1973ء کے آئین کے تحت حلف اٹھائیں گے۔تاہم یہ امر قابل غور ہے کہ اعلیٰ عدلیہ میں دو قسم کے حلف اٹھانے والے جج ہونگے ایک وہ جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا اور ایک وہ جو اب آئین کے مطابق حلف اٹھائیں گے۔

صوابی ٹریفک حادثہ 10 ہلاک 12 زخمی

فلائنگ کوچ اور ٹرک کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجہ میں دس افراد ہلاک اور 12 زخمی ہو گئے۔کوچ جہانگیرہ سے صوابی کے لئے روانہ ہوئی تھی۔

سہیل عباس 200 گول کرنے والے پہلے پاکستانی پاکستان کے پلنٹی کارنر ماہر سہیل عباس 200 گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔انہوں نے یہ اعزاز چیمپئن ٹرافی میں ارجنٹائن کے خلاف گول کرکے حاصل کیا۔

انگلینڈ نے سیریز برابر کردی انگلینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میچ میں جنوبی افریقہ کو ہرا کر ٹیسٹ سیریز 1-1 سے برابر کردی ہے۔ابھی دو ٹیسٹ میچ باقی ہیں۔جنوبی افریقہ کو ٹیسٹ جیتنے کیلئے 202 رنز کا ٹارگٹ ملا لیکن وہ 131 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔انگلینڈ کی طرف سے پہلا ٹیسٹ کھیلنے والے فاسٹ باؤلر کرٹلی 8 وکٹ حاصل کرکے مین آف دی میچ قرار پائے۔

تکریت کے اسلحہ ڈپو میں دھماکہ عراق کے شہر تکریت میں اسلحہ کے ذخیرہ میں زبردست دھماکہ ہوا جس سے 12 عراقی ہلاک ہوگئے۔اسلحہ ڈپو میں عراقی فوج کا چھوڑا ہوا اسلحہ رکھا ہوا تھا۔اس میں اچانک آگ لگ گئی اور گھروں پر گولے برسنے لگے۔عراق سے ترکی کو تیل برآمد کرنے والے پائپ لائن پر ایک اور حملہ کیا گیا جس سے پائپ لائن کو دو مختلف جگہوں سے آگ لگ گئی۔عراق کو 60 لاکھ ڈالر یومیہ کا نقصان ہو رہا ہے۔امریکی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ عراق میں چھ قیدیوں کی ہلاکت کے بعد جیل کی فلم بنانے والے کیمرہ مین کے کیمرہ کو راکٹ لانچر سمجھتے ہوئے امریکی فوجی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

اسامہ اور ملا عمر زندہ ہیں العربیہ ٹیلی ویژن نے القاعدہ کے ترجمان کی ایک آڈیو کیسٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسامہ بن لادن اور ملا عمر زندہ ہیں۔اور دنیا بھر کے مسلمان عراق کی تحریک مزاحمت کی حمایت کریں۔

صدام اور اسامہ کے گرد گھیرا تنگ امریکی سینٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی کے سربراہ نے کہا ہے کہ صدام اور اسامہ کے گرد گھیرا تنگ کر دیا گیا ہے۔القاعدہ کی 60 فیصد قیادت زیر حراست ہے۔اسامہ افغانستان کے سرحدی علاقے کے پہاڑوں میں روپوش ہے۔سعودی عرب، انڈونیشیا، تھائی لینڈ اور دیگر ملکوں نے دہشت گردی کے خلاف اچھا تعاون کیا ہے۔

فرانس میں گرمی کی شدید لہر فرانس کے وزیر صحت نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ فرانس بھر میں گرمی کی شدید لہر سے پانچ ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو سکتے ہیں۔جانی نقصان کم کرنے کیلئے عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی تیز کر دی گئی ہے۔

لیبیا نے شرائط پوری کردیں برطانیہ نے کہا ہے کہ لیبیا نے لاکربی معاہدے کی تمام مطلوبہ شرائط پوری کر دی ہیں لہٰذا اس پر تمام پابندیاں اٹھالی جائیں۔یاد رہے لیبیا نے سلامتی کونسل کے نام خط میں لاکربی دھماکہ کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔

کولمبیا کے صدر پر قاتلانہ حملہ کولمبیا کے صدر ملک کے شمال مغربی حصے میں ہیلی کاپٹر پر آ رہے تھے کہ ان کے ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کر دی گئی۔لیکن ان کا ہیلی کاپٹر گولیوں سے بچ گیا۔

عدی اور قصی کے قتل کا بدلہ لیں گے عراق کی سابق انقلابی کمان کونسل کے نائب صدر اور صدام حسین کے قریبی ساتھی عزت ابراہیم نے کہا ہے کہ خدا کی قسم! نوجوان شہزادوں عدی وقصی کے قتل کا بدلہ لینگے کافروں کو چین سے بیٹھنے نہیں دینگے۔

پنجاب رجمنٹ میں بھرتی

پاکستان آرمی کی مایہ ناز پنجاب رجمنٹ میں بطور انفینٹری سولجر بھرتی ہورہی ہے۔عمر 17 سال سے 23 سال تعلیم کم از کم میٹرک۔تعلیمی اسناد کے ساتھ شناختی کارڈ یا ب فارم کی نقل، ڈومیسائل دو عدد رنگین تصاویر اور دو عدد جوابی لفافے ضروری ہیں۔امیدوار کی رجسٹریشن 10 تا 30 ستمبر 2003ء تک ہوگی بھرتی کیلئے پنجاب رجمنٹ سنیٹر مردان سے رجوع کریں۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 17۔اگست

(نظارت صنعت وتجارت)

زرعی زمین برائے فروخت

زرعی زمین خریدنے کا نادر موقع ربوہ سے 20 کلومیٹر کے فاصلہ پر خواہشمند احباب خاکسار سے رابطہ کریں۔

مرزا حفیظ احمد

حفیظ آباد فارم مندرانہ ضلع جھنگ

بیت الاحمد دارالصدر فون 212229

ورکنگ ویمن اور طالبات کیلئے پروفیشنل کورسز کا آغاز

Graphics Designing & Office Automation

C.S.S., I.C.S اور P.C.S کی مکمل تیاری

Free Courses

Windows, Typing, driver Installation, Kai's Supper Goo

(LAST DATE OF FREE REGISTRATION 25 AUG)

MACLS

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگوئج سٹڈیز

کالج روڈ ربوہ فون نمبر 212088

ہومیوپیتھک ادویات

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک پوٹنسیاں مدرٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپرز بارعایت دستیاب ہیں۔جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں

کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

فون ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

قائم شدہ 1952

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز ربوہ

★ ریلوے روڈ فون۔ 214750

★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

SHARIF JEWELLERS